کامیاب محقق کے 100 کے اعمال واوصاف

حضرت مولانا محمد نعمان صاحب
استاذالحدیث جامعہ انوارالعلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی

1. وسیع مطالعہ ہو
2. تقویٰ کا اہتمام ہو
3. نظام الاوقات بنائیں
4. یکسوئی اپنائیں
5. مقصد کے ساتھ لگن ہو
6. علمی انہماک ہو
7. تحقیق کی جستجو میں لگے رہیں
8. فقر و فاقہ اور تنگدستی پر صبر کریں

9. ہر نوع کی امہات کتابوں کا مطالعہ کریں
10. فن کے ماہرین اور محققین سے تعلق رکھیں
11. مراجع اصلیہ اور مراجع ثانویہ کا علم رکھیں
12. دوسروں کی آراء کا صحیح فہم اور ادراک کریں
13. موضوع کا انتخاب نرالہ ہو
14. اسلوبِ تحریر دلکش ہو
15. اپنی تحریر میں تنقیح اور تہذیب کرتے رہیں
16. غیر جانب دار اور بے تعصب ہو کر تحقیق کریں

17 فنی اصطلاحات سے باخبر رہیں

18 عربی زبان سے واقفیت ہو اور ترجمہ کا سلیقہ آتا ہو

19 عبارت سے درست نتائج اخذ کریں

20 قول کو اصل قائل کی طرف منسوب کریں

21 اپنے استاذ اور مشرف کے ساتھ ذہنی ہم آہنگی ہونی چاہیے

22 کسی سے استفادے میں عار محسوس نہ کریں

23 اپنے گھر میں ذاتی لائبریری بنائیں

24 حواشی اور حوالہ جات اسلوبِ تحقیق کے مطابق دیں

25 جس عنوان پر لکھیں اس کی تمام امہات کتابوں کا مطالعہ کریں

26 تفسیر، حدیث، فقہ، لغت وغیرہ کی جملہ مباحث کو اصل مآخذ سے لکھیں

27 سب سے پہلے عنوان کا خاکہ بنائیں

28 مستشرقین یورپ کا میڈیا، بین الاقوامی تعلقات اور عالم اسلام کے حالات سے باخبر رہیں

29 انٹرنیٹ، فیس بک، واٹس ایپ کے بے جا استعمال سے گریز کریں

30 جلد بازی سے اجتناب کریں

31 اپنی غلطی سے رجوع کریں

32 عالی اخلاق سے وابستہ رہیں

33 جذباتی اسلوب پر گرفت نہ کریں

34 تحقیق کو دنیاوی مقاصد کے لئے استعمال نہ کریں

35 متکلم کے ضمائر سے اجتناب کریں

36 تحقیق میں مبالغہ آرائی سے بچیں

37 لفظی پیچیدگیوں اور غیر ضروری قافیہ بندی سے اجتناب کریں

38 تحریر میں غیر ضروری طوالت سے بچیں

39 فعل فاعل، مبتدا خبر، شرط و جزا، موصول صلہ میں طویل فاصلے سے بچیں

40 تمسخرانہ انداز، رقیق جملوں اور دوسروں کے افکار پر کیچڑ اچھالنے سے بچیں

41 کمپوزنگ میں فونٹ پندرہ اور حاشیہ میں تیرہ نمبر رکھیں

42 انتساب، کلمات شکر اور سبب تالیف ذکر کریں

43 کام کی نوعیت، منہج اور اسلوب کا ذکر کریں

44 ضبط اسماء اور کلمات کا اہتمام کریں

45 مشکل اَعلام، نسبت، لقب اور کلمات پر اعراب لگائیں

46 لفاظی اور مسجع و مقفع عبارت لانے سے گریز کریں

47 سوالیہ نشان، قومہ، بریکٹ، اور نقطوں کو برمحل استعمال کریں

48 کسی بات کو بڑھا چڑھا کر پیش نہ کریں

49 اپنی پسند کے نظریے کو بلا دلیل منوانے کی کوشش نہ کریں

50 حق گوئی کی صفت کے ساتھ متصف رہیں

51 ہٹ دھرم اور ضدی نہ بنیں

52 جذباتی اسلوب سے گریز کریں

53 متوازن اور معتدل رہیں

54 اختلافِ رائے ادب کے دائرے میں ہو

55 نتائج اور تاثرات کو خلوص اور اختصار سے پیش کریں

56 جس زبان میں مقالہ ہے اس میں دوسری زبان کثرت سے استعمال نہ کریں

57 تکرار کلمات سے اجتناب کریں

58 غیر مستعمل الفاظ اور متروک الفاظ سے گریز کریں

59 اپنی تحقیق کے لئے یومیہ کا وقت متعین کریں

60 ہر آئے دن اپنی روحانیت، تعلق مع اللہ اور خشیت میں اضافہ کرتے رہیں

61 تصنیف وتالیف اور مقالے میں مباحث مربوط ہونی چاہیے

62 دوسروں کے آراء کی تفہیم میں باریک بینی سے کام لیں

63 دوسروں کی آراء کو قطعی اور حرف آخر نہ سمجھیں

64 لغوی، صرفی اور نحوی اغلاط کی کثرت سے بچیں

65 کسی کی ذات پر کیچڑ نہ اچھالیں

66 غیر مدلل آراء سے اجتناب کریں

67 محققین علماء کی کتابیں مطالعہ میں رکھیں

68 کتب خانے اور لائبریری کے منتظمین سے حسن اخلاق سے پیش آئیں

69 محققین اور مصنفین حضرات سے رابطے میں رہیں

70 تخلیقی سوچ وافکار اور عناوین کو سوچیں

71 اُس عنوان کا انتخاب کریں جس پر مواد کی فراہمی ممکن ہو

72 مصادر اور مراجع کی دستیابی بھی ممکن ہو

73 موضوع سے پہلے اس پر خرچ آنے والی لاگت کو مد نظر رکھیں

74 انتہائی وسیع اور انتہائی محدود موضوع کا انتخاب نہ کریں

75 مبالغہ آمیز مدح سرائی اور دل آزار تنقید سے بچیں

76 تنقیح، تہذیب اور کانٹ چھانٹ سے نہ گھبرائیں

77 اپنے نظام وقات کی خود حفاظت کریں

78 شب بیداری کی عادت بنائیں

79 عمومی مجالس اور دعوتوں میں شرکت کرنے سے گریز کریں

80 اپنے آپ کو کبھی اَعلم نہ سمجھیں

81 بے مقصد گفتگو اور تفریح سے گریز کریں

82 تحقیق عمومی مراجع سے شروع کریں

83 تحقیق کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں

84 مزاج میں ٹھہراؤ پیدا کریں، ہر تنقید اور اعتراض کو سننے کا حوصلہ پیدا کریں

85 اہل علم کے اسماء، کنیتوں اور القابات سے واقفیت رکھیں

86 لوگوں سے مستغنی ہو کر اپنی تحقیق میں لگے رہیں

87 فجر کے بعد سے اشراق تک کا وقت تلاوت اور اذکار میں صرف کریں

88 حاسدین کے بڑھ جانے سے پریشان نہ ہوں

89 مقالے کو ایک خاص حجم تک پہنچانے کی مصنوعی کوشش نہ کریں

90 تحقیق کا کام مناسب جگہ اور روشنی میں کریں

91 معاشرے میں رائج اصطلاحات اور محاورات سے واقف رہیں

92 محققین علماء کی صحبت اور مجالس اختیار کریں

93 دوران تحقیق مشکل اور غریب الفاظ کے معانی لکھتے رہیں

94 اپنے معیارِ تحقیق کو بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش میں لگے رہیں

95 تنقید سے بہتری آتی ہے اس کو فراخ دلی سے قبول کریں

96 صحابہ کرام اور سلف کا تذکرہ ادب اور دعائیہ جملوں کے ساتھ کریں

97 تحقیق میں معاون شخص کو دعائیہ کلمات کے ساتھ یاد رکھیں

98 عہدے داران اور مالداروں سے زیادہ روابطہ نہ رکھیں

99 اپنے مقالے میں غیر مستند روایات اور واقعات ہر گز درج نہ کریں

100 مقالہ پورا ہونے کے بعد کسی محقق عالم سے نظر ثانی کروائیں

اپنی تحقیق و تصنیف کی قبولیت کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہیں